آصف جاوید☆

موسیقی پر غامدی صاحب سے چند سوالات

موسیقی کے بارہ میں جناب جاوید احمد غامدی کا مؤقف اُمت کے جمہور علماء سے مختلف ہے،ان کا اصل مؤقف کیا ہے؟اور اس مؤقف کی بنیاد کیا ہے؟اس غرض سے چند سوالات ان کے پیش خدمت ہیں:

① آپ کے نزدیک موسیقی کی تعریف کیا ہے؟
② کیا رسول اللہ ﷺ یا اصحاب رسول موسیقی کے دلدادہ تھے؟
③ کیا موسیقی اپنی موجودہ شکل میں جائز ہے؟
④ موسیقی کس انسانی ضرورت کو پورا کرتی ہے؟
⑤ کیا مزامیر داؤدی میں رقص اور ساز بھی پایا جاتا تھا؟
⑥ کیا گلوکار کا پیشہ اور موسیقاری کی کمائی حلال ہے؟
⑦ حدیث کے مطابق قیامت کے قریب آلات موسیقی کے عام ہو جانے کا کیا مطلب ہے؟
⑧ موسیقی کے جواز کی صورت میں اسلامی اور غیر اسلامی معاشرے کی حدِفاصل کیا ہے؟
⑨ کیا اَحادیث میں صریحاً 'سخت وعید' موسیقی کی حرمت پر دال نہیں؟
⑩ موسیقی کے جواز یا عدم جواز کے ضمن میں امت کا 'تواترِ عملی' کس جانب اشارہ کرتا ہے؟

اُمید واثق ہے کہ غامدی صاحب میرے طالب علمانہ سوالات کے مختصر اور جامع جوابات عنایت فرمائیں گے۔وقت کے ضیاع اور الفاظ کے اسراف کا بہانہ تراشیں گے اور نہ ہی کسی 'قدیم تحقیق' سے استفادہ کا مشورہ دیں گے۔جواب ماہنامہ 'اشراق' میں مطلوب ہیں۔